CHAPTER 5

Forests:Using and Protecting

1. جنگل کیا ہے؟

جنگل ایک بڑا علاقہ ہے جس میں گھنے درختوں، زیر نشو و نما، اور متنوع پودوں اور جانوروں کی انواع ہیں۔ یہ ایک پیچیدہ ماحولیاتی نظام ہے جو کم سے کم انسانی مداخلت کے ساتھ بڑھتا ہے۔ جنگلات جنگلی حیات کے لیے رہائش گاہیں، انسانوں کے لیے وسائل اور ماحولیات میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ آب و ہوا اور مقام کے لحاظ سے سائز، کثافت اور پودوں کی اقسام میں مختلف ہوتے ہیں۔

2. تلنگانہ کے جنگلات اور استوائی جنگلات کے درمیان بنیادی فرق کیا ہیں؟

تلنگانہ کے جنگلات زیادہ تر پر نپاتی ہیں، خشک ادوار کی وجہ سے موسمی طور پر پتے جھڑتے ہیں۔ خط استوا کے جنگلات کے مقابلے ان میں کم حیاتیاتی تنوع اور کم کثافت ہے۔ استوائی جنگلات مسلسل گرم، گیلے حالات کی وجہ سے سدابہار، انتہائی گھنے، اور انتہائی حیاتیاتی متنوع ہیں۔ تلنگانہ کے جنگلات موسمی تبدیلیوں کا تجربہ کرتے ہیں، جبکہ خط استوا کے جنگلات سال بھر کی ہریالی اور مستقل حالات کو برقرار رکھتے ہیں۔

3. قبائلی لوگ جنگلات کا استعمال کیسے کرتے ہیں؟

قبائلی لوگ جنگلات کو مختلف مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں: پوڈو کی کاشت، خوراک (پھل، کند) جمع کرنا، فروخت کے لیے اشیاء جمع کرنا (بیڑی کے پتے، دواؤں کے پودے)، اور بانس اور املی جیسے مواد حاصل کرنا۔ وہ اجتماعی زمین کے استعمال کی مشق کرتے ہیں، بزرگوں کے ساتھ کاشت کے حقوق مختص کرتے ہیں۔ جنگلات ان کا بنیادی ذریعہ معاش فراہم کرتے ہیں اور ان کی ثقافت اور طرز زندگی کا لازمی جزو ہیں۔

4. آپ کے خیال میں قبائلی لوگ حکومت کی طرف سے مانگے گئے زمینی محصول کو ادا کرنے سے قاصر کیوں تھے؟

قبائلی لوگ زمینی محصول کی ادائیگی کے لیے جدوجہد کرتے تھے کیونکہ:

1. وہ مقررہ زمین کی ملکیت اور مالیاتی ٹیکس کے تصور سے ناواقف تھے۔

2. ان کے روایتی کاشتکاری کے طریقے (جیسے پوڈو) کافی نقد آمدنی پیدا نہیں کرتے تھے۔

3. ان کی اقتصادی صلاحیت پر غور کیے بغیر ٹیکس کی بلند شرحیں عائد کی گئیں۔

4. جنگلات کے حقوق سے محرومی نے جنگل کی پیداوار سے کمانے کی ان کی صلاحیت کو کم کر دیا۔

5. قبائلی لوگوں اور محکمہ جنگلات کے ذریعہ جنگلات کے تحفظ میں کیا فرق تھا؟

قبائلی لوگوں نے ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھتے ہوئے وسائل کو پائیدار طریقے سے استعمال کرتے ہوئے اپنے طرز زندگی کے ایک حصے کے طور پر جنگلات کی حفاظت کی۔ نوآبادیاتی حکمرانوں کے ذریعہ قائم کردہ محکمہ جنگلات نے تجارتی استحصال اور سخت تحفظ پر توجہ مرکوز کی، اکثر قبائلی لوگوں کو چھوڑ کر۔ قبائلی تحفظ روایتی علم اور ثقافتی طریقوں پر مبنی تھا، جبکہ محکمہ جنگلات کے سائنسی طریقوں اور قانونی پابندیوں کا استعمال کرتا تھا۔

6. کیا آپ کے خیال میں لوگوں کے لیے جنگلات کی دیکھ بھال کرنا اور ان کا استعمال بھی ممکن ہے؟

ہاں، لوگوں کے لیے یہ ممکن ہے کہ وہ جنگلات کو پائیدار طریقے سے استعمال کریں اور ان کی دیکھ بھال کریں۔ روایتی قبائلی طریقے اکثر اس توازن کو ظاہر کرتے ہیں۔ کمیونٹی فارسٹ مینجمنٹ جیسے جدید طریقے یہ بھی ظاہر کرتے ہیں کہ جب لوگ جنگلات کے تحفظ میں حصہ لیتے ہیں تو وہ ماحولیاتی نظام کی حفاظت کرتے ہوئے ذمہ داری سے وسائل کا استعمال کر سکتے ہیں۔ جنگلات کی صحت کو برقرار رکھتے ہوئے پائیدار جنگلات کے طریقے انسانی ضروریات کو پورا کر سکتے ہیں۔

1. کیا آپ درج ذیل بیانات سے متفق ہیں؟ اپنے اتفاق یا اختلاف کی وجوہات بتائیں۔

a) نجی ملکیت کا تصور جنگل کی حفاظت کے لیے اہم ہے۔

جواب: متفق نہیں۔ سبق سے پتہ چلتا ہے کہ قبائلی کمیونٹیز روایتی طور پر نجی ملکیت کے بغیر پائیدار طریقے سے جنگلات کا انتظام کرتی ہیں۔ حکومتی کنٹرول اکثر قبائلی لوگوں کے استحصال اور اخراج کا باعث بنتا ہے۔

ب) تمام جنگلات کو انسانوں کے ذریعہ محفوظ کرنے کی ضرورت ہے۔

جواب: متفق ہوں۔ اس سبق میں جنگل کے تحفظ میں انسانی شمولیت کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے، خاص طور پر کمیونٹی پر مبنی انتظام اور حکومتی پالیسیوں کے ذریعے۔

c) صدیوں کے دوران زمین پر رہنے والے زیادہ تر لوگوں نے اپنی روزی روٹی کے لیے جنگل پر انحصار کم کر دیا ہے۔

جواب: جزوی طور پر متفق ہوں۔ اگرچہ شہری کاری نے بہت سے لوگوں کے لیے براہ راست انحصار کو کم کر دیا ہے، لیکن اس سبق نے اس بات پر روشنی ڈالی ہے کہ جنگلات قبائلی برادریوں کے لیے بہت اہم ہیں اور مختلف صنعتوں کے لیے وسائل فراہم کرتے ہیں۔

2. صدیوں کے دوران جنگلات کے استعمال میں ہونے والی بڑی تبدیلیوں کو دکھانے کے لیے ایک ٹائم لائن بنائیں۔

جواب:

-نوآبادیاتی دور سے پہلے: قبائلی انتظام، پائیدار استعمال

نوآبادیاتی دور: قبائلی حقوق پر پابندیاں، تجارتی استحصال شروع

-آزادی کے بعد: حکومتی کنٹرول، قبائلی استعمال پر مزید پابندیاں

-1988: قبائلی شمولیت کو تسلیم کرنے والی قومی جنگلاتی پالیسی

-2006: جنگلات کے حقوق کا ایکٹ تاریخی ناانصافی کو تسلیم کرنے اور قبائلی حقوق کی بحالی

3. مندرجہ بالا متن میں دی گئی تفصیلات کی بنیاد پر، درج ذیل پہلوؤں پر آپ کے رہنے کے علاقے کے قریب ترین جنگل کی قسم کا موازنہ کریں:

جواب: مقام کی مخصوص معلومات کے بغیر، عمومی موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔ اس سبق میں تلنگانہ کے جنگلات کی مختلف اقسام کی وضاحت کی گئی ہے، بشمول سدابہار، پرنپاتی اور کانٹے دار جنگلات، جن میں سے ہر ایک کی الگ خصوصیات ہیں۔

4. تلنگانہ میں جنگلات کے نقشے کا مشاہدہ کریں اور معلوم کریں کہ کون سے ضلع (اضلاع) میں زیادہ سے زیادہ جنگلات کا رقبہ ہے؟

جواب: اس سبق میں بتایا گیا ہے کہ کومرم بھیم، عادل آباد، منچریالا، نگر کرنول، جیاشنکر اور بدرادری اضلاع میں جنگلات کا خاصا احاطہ ہے، خاص طور پر تیلی جنگلات۔

5. ایک اسکول کے چند بچوں نے وناماہوتھسوام پروگرام میں حصہ لیا اور انہوں نے کچھ پودے لگائے۔ آپ اس کا کیا جواب دیں گے؟

جواب: یہ 2015 میں شروع ہونے والے تلنگانہ کے بڑے پیمانے پر شجرکاری کے پروگرام کے ساتھ ہم آہنگ ایک مثبت اقدام ہے۔ یہ ماحولیاتی بیداری کو فروغ دیتا ہے اور جنگلات کے احاطہ میں اضافہ کرنے میں تعاون کرتا ہے، جو کہ بارش، پانی کے ذرائع اور مٹی کے تحفظ کے لیے اہم ہے۔

6. "تلنگانہ کے جنگلات' عنوان کے تحت پیراگراف پڑھیں اور سوال کا جواب دیں؟

جواب: پیراگراف تلنگانہ میں جنگلات کے احاطہ پر بحث کرتا ہے، اس بات کا تذکرہ کرتا ہے کہ تقریباً 24٪ اراضی کو جنگلات قرار دیا گیا ہے، لیکن صرف 16.74٪ پر ہی اصل درختوں کا احاطہ ہے۔

7. سدابہار جنگلات اور پرنپاتی جنگلات میں کیا فرق ہے؟

جواب: سدا بہار جنگلات سال بھر سرسبز رہتے ہیں، درخت مسلسل پتوں کو جھاڑتے اور بدلتے رہتے ہیں۔ وہ زیادہ بارش اور گرم آب وہوا والے علاقوں میں پروان چڑھتے ہیں۔ پرنپاتی جنگلات میں ایسے درخت ہوتے ہیں جو خشک مہینوں میں پانی کو محفوظ کرنے کے لیے پتے جھاڑتے ہیں، جب بارشیں واپس آتی ہیں تو وہ دوبارہ اگتے ہیں۔

8. صفحہ 59 پر تصویروں کا مشاہدہ کریں اور تبصرہ لکھیں۔

صفحہ 59 پر موجود تصاویر میں انسانی تہذیب کی ترقی اور جنگلی حیات اور جنگلات پر اس کے اثرات کو دکھایا گیا ہے:

1. پہلا پینل جنگل کے ماحول میں انسانوں کو مختلف جانوروں کے درمیان ہم آہنگی سے رہتے ہوئے دکھاتا ہے۔

2. دوسرا پینل اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ انسان اپنے آپ کو جنگلی حیات سے الگ کرتے ہوئے علاقوں سے باڑ لگانا شروع کر دیتے ہیں۔

3. تیسرا پینل شہروں اور دیہاتوں کی نشوونما کو ظاہر کرتا ہے، جس سے جنگلات کے رقبے کو چھوٹے حصوں میں کم کیا جاتا ہے۔

4. حتمی پینل میں شہر کی گھنی عمارتوں اور کم سے کم سبز جگہ کے ساتھ مکمل طور پر شہریت کا منظر پیش کیا گیا ہے۔

یہ سلسلہ قدرتی رہائش گاہوں پر انسانی ترقی کے بتدریج تجاوزات کی عکاسی کرتا ہے، جس کے نتیجے میں جنگلاتی علاقوں اور جنگلی حیات کی جگہوں میں نمایاں کمی واقع ہوتی ہے۔ یہ تحفظ کے بارے میں سوالات اٹھاتا ہے، ترقی اور فطرت کے درمیان توازن، اور بڑھتی ہوئی شہری دنیا میں "محفوظ جنگلات" کے تصور پر۔ یہ تصاویر قدرتی ماحول اور جنگلی حیات پر انسانی توسیع کے طویل مدتی نتائج کو مؤثر طریقے سے بیان کرتی ہیں۔

KEYWORDS

1. شجرکاری:

شجرکاری اس زمین پر جنگل بنانے کے لیے درخت لگانے یا بیج بونے کا عمل ہے جس پر پہلے جنگل نہیں تھا۔ یہ جنگل کے احاطہ کو بڑھانے کی دانستہ کوشش ہے، جو اکثر جنگلات کی کٹائی سے نمٹنے، مٹی کے معیار کو بہتر بنانے، یا موسمیاتی تبدیلیوں کو کم کرنے کے لیے کی جاتی ہے۔

2. جنگلات کی کٹائی:

جنگلات کی کٹائی ایک جنگل یا زمین سے درختوں کے اسٹینڈ کو ہٹانا ہے جسے پھر غیر جنگلاتی استعمال میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ اس میں زراعت، شہری ترقی، یا لاگنگ کے لیے زمین کو صاف کرنا شامل ہو سکتا ہے۔ جنگلات کی کٹائی کے ماحولیاتی اثرات ہیں، بشمول حیاتیاتی تنوع کا نقصان اور گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں اضافہ۔

3. جنگلات کا انتظام:

جنگلات کے انتظام میں جنگلات کو برقرار رکھنے اور استعمال کرنے کے انتظامی، معاشی، قانونی اور سماجی پہلو شامل ہیں۔ اس میں جنگلاتی وسائل کے تحفظ اور ان میں اضافہ کرنے کے طریقے شامل ہیں جبکہ انسانی فائدے کے لیے ان کے پائیدار استعمال کو یقینی بناتے ہوئے اس میں جنگلات کے مختلف طریقوں کی منصوبہ بندی، نگرانی اور ان پر عمل درآمد شامل ہو سکتا ہے۔

4. جنگلات کے حقوق کا ایکٹ:

جنگلات کے حقوق کا ایکٹ، باضابطہ طور پر درج فہرست قبائل اور دیگر روایتی جنگلات کے باشندوں (جنگل کے حقوق کی پہچان) ایکٹ، 2006، ایک ہندوستانی قانون ہے جو جنگل میں رہنے والی برادریوں کے جنگلاتی وسائل کے حقوق کو تسلیم کرتا ہے۔ اس کا مقصد ان کمیونٹیز کے ساتھ ہونے والی تاریخی ناانصافیوں کو درست کرنا ہے اور جنگلات کے تحفظ میں ان کی شمولیت کو یقینی بنانا ہے۔

5. ریزرو جنگل:

ریزرو فاریسٹ جنگل کی زمین کا ایک ایسا علاقہ ہے جسے 1927 کے انڈین فارسٹ ایکٹ کے تحت انسانی استحصال سے تحفظ دیا گیا ہے۔ یہ جنگلات حکومت کے کنٹرول میں ہیں، اور ان کے اندر کی سرگرمیوں کو جنگل کے ماحولیاتی نظام کو محفوظ رکھنے کے لیے سختی سے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ ان کے تحفظ اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ریزرو جنگلات تک رسائی اور استعمال محدود ہے۔